مجلس انصار اللہ یو کے2016ء

شعبہ تربیت کا بنیادی مقصد نیکیوں کی ترویج اور خامیوں کا سد باب ہے۔

*اصلاح کے اِس کام کی وُسعت کا کچھ اندازہ جو ہمیشہ عہدیداران کے مدنظر رہنا چا ہیے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس ارشاد سے لگایا جاسکتا ہے: ۔

"اصلاح کا کام بہت بڑا ہے ۔کسی کی اصلاح کرنے میں ہر گز تھکنا نہیں بلکہ چار ہزار دفعہ بھی کہنا پڑے تو کہیں۔ نہ تھکنا ہے اور نہ مایوس ہونا ہے ۔ نرمی سے سمجھاتے چلے جانا ہے ۔ "

(1) سالانہ سکیم

تربیت ہر لحاظ سے تمام شعبوں کی جان اور ہمارے تمام کاموں کا اصل مدعا ہے کیونکہ مذہب کے قیام کا مقصد ہی انسان کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ سے اس کا زندہ تعلق قائم کرنا ہے ۔

شعبہ تربیت کے جملہ کاموں کی بہتر انجام دہی کیلئے ریجن اورزعامت کی سطح پر پُورے سال کے لئے شعبہ تربیت کی ایک معین سکیم تیار کی جائے ، جس میں خاص طور پر درج ذیل امور ضرور شامل فرماویں:۔

*مساجد اور نماز سینٹرز کا جائزہ لینا اور حسب ضرورت جماعتی نظام کے ذریعہ نئے سینٹرز قائم کروانا۔

*قابلِ توجہ انصار بھائیوں کے تربیتی کوائف سے غیر محسوس طریق پر آگاہی حاصل کرنا اور ایسے انصار بھائی جن کامساجد یا نماز سینٹر سے رابطہ کم ہے، ان سے ذاتی روابط پیدا کر کے پیار اور حکمت سے ان کا مساجد کے ساتھ تعلق پیدا کروانا۔

* کم مستعد انصار کیلئے حسب حالات الگ پرو گرام کر کے انہیں صحبت صالحین کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

* اجلاس عاملہ میں جملہ تر بیتی امور اور جا ئزے معین رنگ میں پیش کر کے بہتری کے لئے غور کر نا اور وقت کی قر بانی کی اہمیت کو اجا گر کر نا ۔

* نماز ، نماز جمعہ، خطبہ حضور انوراور نفلی روزہ کی اہمیت کے پیش نظر مسلسل ان امور کی طرف توجہ دلاتے رہنا ۔

*انصار بھا ئیوں سے ہفتہ وار یا مہینہ وار کچھ نہ کچھ وقت تنظیمی کاموں کے لئے وقف کروا نا اورتنظیمی کاموں میں بہتری کے لئے اس وقت کو استعمال کر نے کا معین لائحہ عمل بنا نا ۔

*نیکیوں کی ترویج اور بُرائیوں کے سدِّ باب کے لئے مقامی حالات کے مطابق پُر حکمت مساعی۔

*اپنی سکیم کی روشنی میں ماہوار ، ہفتہ وار اور روزانہ کرنے والے کاموں کا تعین کر لیاجائے اور تمام امور ذمہ دار افراد پر پُوری طرح واضح کئے جائیں اور پھر اُن کے جائزے اور محاسبے کا عمل جاری رکھا جائے۔

(2) تربیتی کمیٹی

ریجن اور زعامت کی سطح پر تربیتی کمیٹی کا قیام ضروری ہے ۔ ہر سطح پر شعبہ تربیت کا عہدیدار کمیٹی کا صدر ہواور اُس سطح کا تربیت نومبائعین کا عہدیداراس کمیٹی میں ضرورشامل ہو۔ریجن کی کمیٹی میں اس ریجن کی ہر زعامت کے منتظم تربیت کو ضرور شامل کیا جائے ۔

کمیٹی کے اجلاسات کو باقاعدہ اور مؤثر بنایا جائے ۔نیکیوں کی ترویج اور برائیوں کے سدِّ باب کے لئے سالانہ سکیم کے مطابق معین ٹارگٹس کے حصول کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جائے۔

(3) قیام نماز

*اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلاَۃَ اِنَّ الصَّلاَۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَّوْقُوتا (النساء:104)

ترجمہ :۔ نماز کو سنوار کر پڑھو۔یقیناًنماز مومنوں پرایک وقتِ مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے ۔

*آنحضور ﷺنے جہاں اپنی آنکھ کی ٹھنڈک نماز کو قرار دیا اور اسے مومن کی معراج فرمایا ہے وہاں نماز باجماعت کی تاکیداً نصیحت فرمائی یہاں تک کہ اس نابیناصحابی جسے اذان کی آواز سنائی دیتی تھی کو بھی نماز باجماعت کی رخصت نہیں دی ۔آنحضور ﷺ مرض الموت میں سہارا لے کر بھی نماز باجماعت کے لئے حاضرہوتے رہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اپنے آقا کی اتباع میں مرض الموت میں نماز کاوقت دریافت فرماتے رہے۔

*تیسری شرط بیعت:۔

" یہ کہ بلاناغہ پانچوں وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔"

*حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہوآسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤگے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم ماروگے۔سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو ۔

...نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ "
(کشتی نوح صفحہ نمبر 22،23)

فرمایا:۔
"اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر نمازکوترک مت کرو ۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ591)

*حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نماز میں رقت و سوز پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دعا سکھلائی ہے:۔

"اے خدائے قادرو ذوالجلال! میں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کی زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں ہو سکتا ۔تُواپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کردے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔" (الحکم نمبر 17 جلد 8 مؤرخہ 24 مئی 1904ء صفحہ 2)

*حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

"قرآن کریم میں یودون الصلوٰۃ کہیں نہیں فرمایا ، یصلون الصلوٰۃ نہیں کہا بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یقیمون الصلوٰۃ فرمایا ہے اور اقامت کے معنی باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے ۔ گویا صرف نماز ادا کرنا کافی نہیں بلکہ نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے ۔اور اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ اس کے اندر کوئی نقص نہ رہے ۔اسلام میں نماز پڑھنے کا حکم نہیں بلکہ قائم کرنے کا حکم ہے ۔اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نماز پڑھنے پر خوش نہ ہو بلکہ نماز قائم کرنے پر خوش ہو۔پھر خود بھی نماز قائم کر لینا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو اس پر قائم کرنا چاہئے ۔اپنے بیوی بچوں کو بھی اقامت نماز کا عادی بنانا چاہئے ۔بعض لوگ خود تو نماز کے پابند ہوتے ہیں لیکن بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے حالانکہ اگر اُن میں اخلاص ہو تو یہ ہو نہیں سکتا کہ بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارہ کرسکے۔"

(انوارالعلوم جلد16صفحہ298)

*حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"نماز کی حفاظت جس کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے ہمارا اوّلین فرض ہے ۔ہمارے سارے نظام اسی مرکزی کوشش کے لئے غلامانہ حیثیت رکھتے ہیں۔اگر یہ نظام اُوپر آجائے اور یہ آقا یعنی عبادت کا مقام نیچے ہو جائے تو یہ معاملہ بالکل اُلٹ ہو جائے گا ۔پھر

تو ویسی ہی بات ہو جائے گی کہ کشتی نیچے چلی جائے ۔وہی چیز جو بچانے کا موجب ہوتی ہے وہ تباہی بن جاتی ہے ۔۔۔اس لئے نسبتوں کا درست ہونا ضروری ہے ۔عبادت نظامِ جماعت کی غلام نہیں ہو گی بلکہ نظام عبادت کا غلام ہو گا ۔ہم تبھی زندہ رہیں گے جب نظام جماعت عبادت کا غلام ہو گا۔ "

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ یکم اپریل 1983)

*حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :۔

"اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ کا شکر ادا کرنا ہے تاکہ اس انعام میں ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے ۔"

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 22 فروری 2008ء)

پس قیام نماز کے سلسلہ میں خصوصی مساعی کی جائے ۔ مجلس انصار اللہ کے سو فیصد عہدیداران کو نماز باجماعت کا پا بند بنا ئیں۔ جب سو فیصد عہدیداران ذاتی نمونہ دکھا تے ہوئے خودپنجوقتہ نماز کی پابندی کریں گے تو یہ بات دیگر انصاراور ان کے اہل خانہ کی نماز میں تعداد بڑھا نے میں بھی ممدو معا ون ہو گی ۔

*سائقین کے نظام کو موثر بناتے ہوئےمساجد اور نماز سینٹرز کی حاضری بڑھانے کی بھرپور کوشش کریں ۔

* نسبتاً کم مستعد انصار بھائیوں کو متوجہ کرنے کے لئے حسبِ حالات پُر حکمت مساعی کریں ۔ مثلاً

۱۔ ان سے باقاعدہ رابطے قائم کرنے سے ۔

۲۔ مختلف اور پر حکمت طریق سے قرآن،حدیث نبوی،حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے ارشادات وغیر ہ پُہنچا کر ۔

۳۔ ان کے اچھے اور مخلص دوستوں کے ذریعہ۔

۴۔ اُن کی دلچسپی کے پروگرام منعقد کر کے۔

۵۔ عہدیداران اور بزرگان سے ملاقات کروا کر۔

۶۔ اُن کے لئے دردِ دل سے دُعائیں کر کے۔

۷۔ تربیتی اور اصلاحی کمیٹی کے ذریعہ۔

مذکورہ بالا تمام امور میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کو مدنظر رکھا جائے۔ فرمایا:۔

"آپ نصیحت تو کر سکتے ہیں لیکن سختی نہیں کر سکتے ۔ پس نصیحت کرتے چلے جائیں زبردستی نہ کریں بلکہ نمازوں میں لوگوں کی دلچسپی اور شوق قائم رکھنے کی کوشش کریں ۔لوگوں میں یہ احساس پیدا کریں کہ احمدی ہونے کی حیثیت سے اُن کے اندر کیا پاک تبدیلیاں پیدا ہونی چاہئیں جس سے وہ دوسروں سے ممتاز نظر آئیں ۔"

*قرآنی حکم وَاْ مُرْاَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا(سورۃ طٰہٰ: 133) مع ترجمہ

ہر ناصر کے گھر تک پُہنچائیں۔ اور ہر ناصر کواس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہیں ۔

* عہدیداران قیام نماز کے بارہ میں خود اپنا نمونہ پیش کریں ۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس عاملہ جماعت کینیڈاکے ساتھ میٹنگ میں ارشاد فرمایا:۔

"عاملہ کے ممبران کو نمونہ بننا چاہئے۔عاملہ کے جوممبرز نماز فجر اور عشاء مسجد میں ادا نہیں کرتے ان کی امیر صاحب کو رپورٹ ہونی چاہئے اور پھر مجھے رپورٹ بھجوائیں۔ایسے عہدیداروں کو عہدہ سے فارغ ہونا چاہیے۔خواہ وہ کتنے ہی قابل کیوں نہ ہوں اور آپ کو ان کی ضرورت بھی ہو تو تب بھی اگر وہ نماز با جماعت ادا نہیں کر تے ان کا عاملہ کا ممبر رہنے کا حق نہیں ہے۔"

(الفضل 27اگست 2012ء)

* قیام نماز کے سلسلہ میں تفصیلی صورت حال ،اس سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں او ر اس کے نتائج پر غورو فکر کے لئے ہر سطح کی مجلس عاملہ کی ماہوار میٹنگز باقاعدگی سے منعقد کی جانی ضروری ہیں ۔

* تما م تر مساعی کے نتائج کا جائزہ ہفتہ وار ضرور لیتے رہیں مثلاََ ہر جمعرات اور جمعہ کی مساجد اور سینٹروائز حاضری اور خطبہ حضور انور کی حاضری ہر مجلس اپنے پاس نوٹ کرے۔اور ماہانہ رپورٹ فارم میں پانچوں نمازوں کی علیحدہ علیحد ہ حاضری نوٹ کرتے ہوئے یہ امر ملحوظ رکھیں کہ جمعہ کے علاوہ کسی اور دن کی حاضری درج کی جائے۔

*ہر زعامت اپنا ٹارگٹ مقرر کرے مثلاً یہ کہ ہم نے اپنے سو فیصد انصار نماز کا پابند بنانا ہے۔جو زعامت یہ ٹارگٹ حاصل کر لے اُسے پھر دوسرا ٹارگٹ مقرر کر لینا چاہئے ۔

* سادہ نماز اور اس کا ترجمہ سکھانا بھی پروگرام میں شامل ہونا چاہئے۔

*جیسا کہ اوپر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد سے ظاہر ہے کہ قیام نماز کے بہت سے درجات اور معیار ہیں ۔ انہیں بلند کرنے کی طرف بھی ہر ممکن توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔

*نوافل خصوصاََ نماز تہجد کا التزام کرنے کی تحریک بھی موثر رنگ میں کرتے رہیں ۔

* نماز میں لذّت حاصل کرنے کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ دعاؤں کی یاددہانی بھی کرواتے رہیں۔

(4) تلاوت قرآن مجید

* قرآن مجید ناظرہ جاننے والا ہر ناصر روزانہ صبح کے وقت قرآن کریم کی بلند آواز سے تلاوت کرنے کا التزام کرے۔ نیز تلاوت کے ساتھ ترجمہ پڑھنے کی کوشش بھی کرے کیونکہ ترجمہ اور مطلب سمجھ کر ہی ہم خداتعالیٰ کے حکموں پر عمل کر سکیں گے۔

*جن کو ناظرہ نہیں آتا وہ حفظ شدہ حصہ کی زبانی تلاوت کیا کریں اور

ناظرہ سیکھنے کی باقاعدہ کوشش کریں ۔
* اِ س امر کا جائزہ بھی لیا جاتا رہے کہ گھر کے تمام افراد روزانہ بلند آواز سے تلاوت کرنے کے عادی ہیں ۔

(5) خطبات حضور انور اور ایم ٹی اے سے بھر پور استفادہ

* حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے خطبات و خطابات اور ایم ٹی اے کے دیگر پروگرامز میں سو فیصد عہدیداران کو شامل کرنے کی سعی کی جائے ۔دیگر انصار کی تعداد بھی تدریجاً اضافہ کی سعی کی جائے۔

اسی طرح دیگر انصار بھائیوں کو بھی خاص طور پر توجہ دلائی جائے۔اور ہر خطبہ کے بعد انصار بھائیوں کا فرداً فرداً جائزہ لیا جائے ۔ لائیو نہ سُن سکنے والوں کو نشر مکرر سے پہلے یاددہانی کا پیغام فون کے ذریعہ بھجوانا مفید ہو سکتا ہے۔نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ ہر ہدایت پر ساتھ ساتھ عمل کرنے کی تلقین کی جاتی رہے۔

* حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا بھر کے الیکٹر انک میڈیا میں پائی جانے والی بدیوں کا ذکر کرتے ہوئے ایم ٹی اے کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس زمانہ میں ٹی وی کا سب سے بہتر استعمال تو ہم احمدی کر رہے ہیں یا جماعت احمدیہ کر رہی ہے میں نے جلسوں کے دنو ں میں بھی توجہ دلائی تھی اور اُس کا بعض لوگوں پر اثر بھی ہوا اور انہوں نے مجھے کہا کہ پہلے ہم ایم ٹی اے نہیں دیکھا کرتے تھے ، اب آپ کے کہنے پر ، توجہ دلانے پر ہم نے ایم ٹی اے دیکھنا شروع کیا ہے تو افسوس کرتے ہیں کہ پہلے کیوں نہ اس کو دیکھا ، کیوں نہ ہم اس کے ساتھ جڑے ۔ بعضوں نے یہ اظہار کیا کہ ہفتہ دس دن میں ہی ہمارے اندر روحانی اور علمی معیار میں اضافہ ہو اہے۔ جماعت کے بارہ میں ہمیں صحیح پتا چلا۔"

*حضورِ انور ایدہ اللہ نے MTAاور خاص طور پر حضورِ انور کے خطبہ جمعہ سے استفادہ کرنے پر زور دیتے ہوئے فرمایا:۔

"ایک اور بات جس کی طرف میں عہدیداران اور نمائندگان مجلس شوریٰ کوخاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ انہیں اور ان کے افرادخانہ کوجتنا زیادہ سے زیادہ ممکن ہو سکے MTAسے استفادہ کرناچاہیے۔بلکہ آپ لوگ دیگر دوستوں کو بھی MTAسے فائدہ اٹھانے کی تلقین کریں۔ ابتدائی طور پر آپ ایسا کر سکتے ہیں کہ روزانہ کچھ نہ کچھ وقت MTAپراپنی دلچسپی کے پروگرامز دیکھنے کےلئے مخصوص کرلیں۔ مثلاً ایسے دوست جو انگریزی پروگرامز سننا پسند کرتے ہیں ان کیلئےبعض بہت عمدہ انگریزی پروگرامزہیں جو روزانہ کی بنیادوں پرMTAسے نشر کئے

جاتے ہیں۔ انہیں وہ پروگرام باقاعدگی سے دیکھنے چاہئیں۔سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ لوگ ہر جمعہ کو نشر ہونے والا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنیں۔ اوردیگر ایسے پروگرام بھی دیکھیں جن میں میری شمولیت ہوتی ہے جیسا کہ غیر مسلموں سے خطابات ہیں یا جلسہ پر کی جانے والی میری تقریریں ہیں یا دیگر مجالس وغیرہ۔ ان پروگراموں کو دیکھنا انشاء اللہ آپ لوگوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہو گااور اسی مقصد سے آپ لوگوں کویہ پروگرام دیکھنے چاہئیں۔ جب ہماری جماعت کے مبلغین اور علماء خلیفۃ المسیح کے پروگراموں کو دیکھتے ہیں تو باوجود اس کے کہ ان کے پاس علم بھی ہے اور ان کی ایک لمبی ٹریننگ اس لحاظ سے ہوئی ہوتی ہے وہ بھی اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ان خطبات ،تقاریراور مجالس وغیرہ میں ایسے نکات بیان ہو تے ہیں جن سے ان کے علم میں اضافہ ہوتا ہے یا کم ازکم دوہرائی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس صورت میں کہ یہ پروگرام علماء کے لئے فائدہ کا موجب بنتے ہیں تو اس میں تو شک ہی نہیں رہتاکہ ایک عام احمدی کے لئے یہ مجالس کس قدر فائدہ مند ثابت ہوتی ہوں گی۔ پھر ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ چاہے کسی کو نئے علمی نکات ملیں یا اس کی دوہرائی ہو رہی ہو، ہر دو صورتوں میں ان باتوں کے سننے سے اس کی توجہ ان باتوں پر عمل کرنے کی طرف ہوجائے گی۔ "

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ 18اکتوبر2013 ء)

(6) مضطربانہ خصوصی دعائیں

تمام انصار بھائیوں کو اپنے مظلوم احمدیوں کے لئے روزانہ دو نوافل کی ادئیگی اور ان کیلئے اور خصوصی دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلاتے رہیں ۔

(7) ہفتہ وار نفلی روزہ کا اہتمام

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر انصار بھائیوں کو ہر جمعرات کے روز نفلی روزہ رکھنے کا خصوصی اہتمام کرنا چاہئیے ۔ اس کیلئے ایک روز پہلے SMS یا دیگر ذرائع سے یاد دہانی اور سحروافطار کے اوقات کی اطلاع کا اہتمام کریں اور بعد ازاں اِ س کی رپورٹ لے کر ماہانہ رپورٹ میں ضرور درج فرمائیں ۔

(8) دینی موضوعات پر فیملی کلاسز

*پیار و محبت کی فضا اور دوستانہ ماحول میں ہر گھر میں افرادخانہ خصوصاًً بچوں کے ساتھ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ فیملی کلاس کے پروگرام کو رواج دیا جائے ۔کھانے کی میز پر ،شام کی چائے کے وقت یا اس کے علاوہ کسی مناسب وقت 15،20 منٹ کا یہ پروگرام ہو سکتا ہے۔

* اس کیلئے درج ذیل عناوین میں سے باری باری انتخاب کر کے ہر کلاس میں گفتگو اور تبادلہ خیال کیا جاسکتاہے:۔

ہستی باری تعالیٰ۔ کائنات کی تخلیق۔ سیرت النبی ﷺ۔انبیاء کرام کی بعثت کی اغراض۔بزرگان امت کی سیرت کے ایمان افروز واقعات ۔ عبادت الٰہی ۔وضو ۔سادہ نماز ۔نماز باترجمہ ۔نماز کے فوائد۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کُتب کا تعارف اور ان میں سے بعض اقتباسات کادرس ۔ شرائط بیعت کا مفہوم آسان الفاظ میں۔ مساجد کے آداب اور دیگر آداب معاشرت۔خطبات جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ ارشادات کی یاددہانی۔ جماعت کے عقائد۔نظام جماعت کی اہمیت اور اطاعت۔ مخالفین کے اعترضات کے جوابات۔پانچ بنیادی اخلاق۔ بنیادی دینی معلومات۔ ہمسایوں کے حقوق۔بدرسومات سے اجتناب۔ جدید ایجادات کا صحیح استعمال اور ان کے بد اثرات سے بچنے کے طریق وغیرہ۔

(9) جدید سائنسی ایجادات کا صحیح استعمال

*ٹی وی،موبائل فون،انٹرنیٹ اور دیگر جدید ذرائع کے استعمال میں بہت تربیت کی ضرورت ہے۔ قُوْااَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا (سورة التحریم: 7)کے حکم کے تحت والدین کو بہت احتیاط کرنی چاہئے اور ٹی وی انٹرنیٹ پر میسر پروگرام کے دیکھنے اور دیگر جدید ایجادات کے استعمال کے ساتھ ساتھ بچوں کی ایسی تربیت کرنی چاہئے کہ کسی پروگرام میں یا کسی چیر کے استعمال میں اگر کوئی لغو چیز آجائے تو ہر لغو چیز کو گھٹیا اور حقیر سمجھتے ہوئے اس سے کراہت کا اظہار ہواور فوراً اس سے اعراض کیا جائے۔ان چیزوں کے استعمال کے سلسلہ میں والدین اپنے بچوں کی پوری نگرانی کریں نیز ان کے فائدے اور نقصانات انہیں بتائیں۔

(10)بچوں کے ساتھ علمی و تفریحی پروگرام

بچوں کے ساتھ پیار ومحبت کا تعلق بڑھانے کے لئے فیملی کلا سز منعقد کرنے کے علاوہ گھر میں بھی اور گھر سے باہر بھی علمی و تفریحی پروگرام تشکیل دئیے جائیں۔خاص طور پر حضور انور سے ملاقات کے پروگرام بنائے جائیں۔

(11) فیصلہ جات شوریٰ کی تعمیل و تنفیذ

شوریٰ مجلس انصاراللہ یوکے اور شوریٰ جماعت احمدیہ یو کے کے فیصلہ جات کی ہر سطح پر تعمیل و تنفیذ کو یقینی بنایا جائے۔ اور اِس ضمن میں کارکردگی کی رپورٹس حسب ہدایت مرکز ارسال کی جاتی رہیں ۔

(12) فولڈرز اور تربیتی سرکلرز سے استفادہ

مختلف موضوعات پر مرکز سے جو فولڈرز اور تربیتی سرکلرز وقتاً فوقتاً بھجوائے جاتے ہیں اُن سے بھر پوراستفادہ کی کوشش فرماویں مثلاً انہیں اجلاسات اور دیگر پروگراموں میں پڑھ کر سُنانا ،انصاربھائیوں کے گھروں تک پہنچانا، مساجد، نماز سینٹرز اور دفاتر میں مناسب جگہوں پر آویزاں کرنا اور

بعد ازاں اس مساعی کی رپورٹ مرکز بھجوانا وغیرہ۔

اس کے علاوہ حسبِ حالات ضروری تربیتی مواد خود بھی تیار کرواکے انصار بھائیوں کے گھروں میں بھجوا سکتے ہیں ۔ایسے مواد کی کاپی مرکز بھی ضرور ارسال فرمایا کریں۔

(13)مجلس شوریٰ انصاراللہ یو کے2015ء میں پیش ہونے والی تجویز پر عمل درآمد

خدام الاحمدیہ سے انصار اللہ میں شامل ہونے والے نئے انصار کی بابت مجلس شوریٰ انصار اللہ یوکے 2015ء میں پیش ہونے والی تجویز پر مجلس کی درج ذیل سفارشات جنہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت منظور فرمایا ، ان پر عملدرآمد کی بھرپور کوشش فرمائیں:۔

۱۔ جب کوئی ناصر خدام الاحمدیہ سے انصار اللہ میں شامل ہوتو مجلس انصار اللہ کی طرف سے اسے ایک ویلکم پیک بطور تحفہ پیش کیا جائے، جس میں مجلس انصار اللہ کا تعارف بھی شامل ہو۔

۲۔ہر مجلس کے صف دوم کے منتظم کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر نئے ناصر کا مجلس میں تعارف کروائے اور اس کی مجلس کے کاموں میں شمولیت کا خاص طور پر خیال رکھے۔

۳۔ ان نئے انصار سےانصار اللہ کی سرگرمیوں کی بابت جائزہ فارم پُر کروا کر ان کی آراء کو زیر غور لایا جائے۔

۴۔ ان نئے انصار کی قابلیتیں بھر پور طور پر ان کے مناسب حال شعبہ جات میں استعمال میں لائی جائیں۔

۵۔ نئے اور پرانے انصار کے درمیان رابطے پیدا کئے جائیں نیز نئے انصار کو مجلس انصار اللہ کا فعال رکن بنانے کیلئے پرانے انصار ان کی مناسب طور پر راہنمائی کریں اور یہ مقصد گھروں میں وزٹ اور سپورٹس میں شمولیت کے ذریعہ سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۶۔ ایسے کم عمر انصار جو فل ٹائم جاب کرتے ہیں اور ان پر ان کے چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کی بھی ذمہ داری ہوتی ہے وہ مجلس کے پروگراموں میں پوری طرح شامل نہیں ہو سکتے۔ ایسے انصار کی مجلس میں شمولیت کیلئے لوکل سطح پر کھیلوں اور کوئز وغیرہ کے ایسے پروگرام تشکیل دیئے جا سکتے ہیں جن میں یہ انصار اپنے بچوں کے ساتھ حصہ لے سکتے ہیں۔ اس سے آہستہ آہستہ یہ انصار مجلس کے پروگراموں میں دلچسپی لینا شروع ہو جائیں گے اور پھر پوری طرح مجلس کے کاموں میں شامل ہو جائیں گے۔

۷۔ صف دوم کے نسبتاً کم مستعد انصار کو مجلس کے کاموں میں مستعد کرنے کیلئے مسجد آنے کی ترغیب دلائی جائے یا انہیں مسجد لایا جائے۔

۸۔ بعض کھیلوں کے ایسے پروگراموں کا ان نئے انصار کے ذریعہ انتظام کروایا جائے تا کہ یہ بھی مجلس کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی

لینے والے بن سکیں۔

(14) یوم تربیت کا انعقاد

*یوم تر بیت منا نے کا مقصد نسبتاً کم مستعد انصار بھا ئیوں کو اس روز پر حکمت طریق سے توجہ دلا کر بنیادی اور اہم تربیتی امور میں انہیں شریک کر نا ہے اور پھر مہینہ کے دیگر ایام ان پر کا ربند رہنے کا عزم ان میں پیدا کر نا ہے ۔

*انصار بھا ئیوں میں عمومی بیداری پیدا کر نے کے لئے مجالس اپنے حالات کے مطا بق ہر ماہ ایک یوم تر بیت منانے کا اہتمام کریں ۔ اور اس روز درج ذیل امور میں انصار کی شرکت کو یقینی بنا کر اس بارہ میں رپورٹ بھجوائیں ۔

نماز جمعہ ۔نماز باجماعت ۔ خطبہ حضور انور ۔ مالی قر بانی (لازمی چندہ جات)۔اجلاس عام ۔

(15) عشرہ تربیت کا انعقاد

دوران سال دو عشرہ تربیت کا انعقاد کر کے اس کی الگ رپورٹ مرکز بھجوائیں۔عشرہ تربیت کے دوران درج ذیل امور پر خصوصی توجہ دی جائے:۔

نسبتاً کم مستعد انصار بھائیوں سے خصوصی انفرادی رابطہ اور اس سلسلہ میں سائقین یا مستعد انصار کی ڈیوٹی لگانا۔پنجوقتہ نمازباجماعت کی حاضری ۔تلاوت قرآن کریم ۔نماز تہجد۔ خطبہ حضور انور میں سب اہل خانہ کی حاضری۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط لکھوانا۔ دینی موضوعات پر گھروں میں فیملی کلاسز ۔اجلاس عام کا انعقاد۔ عشرہ کے دوران مختلف موضوعات پر روزانہ درس۔مثلاًنماز کی اہمیت و فوائد ،تلاوت قرآن کریم ،نماز جمعہ ،ایم ٹی اے کی افادیت،نماز تہجد کی اہمیت ،خلافت کی برکات اور اس سے وابستگی ، تربیت اولاد، تحریک وقفِ عارضی ، نظامِ وصیت وغیرہ۔

(16) عبادات اور دعا ؤں کا رو حانی پرو گرام

حسبِ ارشادحضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ہر جمعرات نفلی روزہ رکھیں۔انفرادی طور پر نمازتہجد اور جماعتی ترقی کیلئے دعاؤں کی عادت ڈالیں۔جہاں ممکن ہو جمعہ کو نمازتہجدباجماعت کا اہتمام کیاجائے۔نیز دو نفل روزانہ ادا کر کے غلبہ دین اور اپنی حفاظت کیلئے دعائیں کریں۔

نیز خاص طور پر ان دعاؤں کا کثرت سے وِرد کریں جن کی تحریک جماعت کی جوبلی اور خلافت جوبلی کے موقع پر خلفاء سلسلہ نے فرمائی۔اور جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید دعاؤں کا اضافہ بھی فرمایا:۔

۱۔ سورۃ الفاتحہ کو بہت زیادہ پڑھیں۔
۲۔ درود شریف کا بہت زیادہ ورد کریں۔
۳۔ درج ذیل دعائیں کثرت سے پڑھیں:۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔(سورۃ

البقرہ : 251)
اے ہمارے رب ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِ ذْ ھَدَ یْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُ نْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔
(سورۃ آل عمران : 9)
اے ہما رے رب ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہو نے دے بعد اس کے کہ تُو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تُو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔
رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ۔
(سورۃ آل عمران : 148)
اے ہمارے رب ! ہمارے قصور اور ہمارے اعمال میں ہماری زیادتیاں ہمیں معاف کر اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد کر ۔
اَللّٰہُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔
(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب ما یقول الرجل اذا خاف قومًا)
اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں میں رکھتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔
(تذ کرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 25)
اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اللہ پاک ہے اور بہت عظمت والا ہے۔ اے اللہ ! رحمتیں بھیج محمد اور آپ کی آل پر۔
یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَائِیْ وَ مَزِّقْ اَعْدآءَکَ وَ اَعْدآئِیْ وَاَنْجِزْ وَعْدَکَ وَانْصُرْ عَبْدَکَ وَ اَرِنَا اَیَّامَکَ وَ شَھِّرْلَنَا حُسَامَکَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔ (تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 426)
اے میرے رب ! تُو میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔
رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔(تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 556) اے میرے خدا! ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے خدا !شریر کی شرارت سے مجھے نگہ رکھ اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم فرما ۔
اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَ تُوْبُ اِلَیْہِ ۔
میں اللہ تعالیٰ سے جو میرا رب ہے، اپنے ہر گناہ کی بخشش طلب کرتا

ہوں اور میں اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہوں ۔
یہ دعائیں چارٹس اور پاکٹ سائز فو لڈرزکی شکل میں اراکین انصارا للہ کو مہیا کی جائیں۔ انصار ان دعاؤں کو با ترجمہ زبانی یاد کریں اور روزانہ ان کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیں ۔

(17)تربیتی سیمینار

ریجن اور زعامت کی سطح پر حسب حالات تربیتی موضوعات پر سیمینارز منعقد کئے جائیں۔جن میں مجلس انصاراللہ کے قیام کی غرض وغایت۔خلافت احمدیہ سے وابستگی اور استحکام میں مجلس انصاراللہ کا کردار(عہد انصاراللہ کی روشنی میں)۔ تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں جیسے مضامین پر خصوصیت سے روشنی ڈالی جائے ۔نیز ان موضوعات پر انصار بھائیوں سے مضامین لکھوا کر بھی بغرض اشاعت انصار الدین مرکز ارسال کئے جا ئیں ۔

مذکورہ بالا تربیتی لائحہ عمل کی تعمیل میں عہدیداران باقی انصار کیلئے نمونہ بنیں اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل ارشاد ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔حضور انور نے فرمایا:۔

> "اگر عہدیدار خواہ وہ جماعتی عہدیدار ہو یا ذیلی تنظیموں انصار، خدام یا لجنہ کے عہدیداران نیکیوں اور عبادتوں کو اپنے گھروں میں رائج نہیں کریں گے تو باہر بھی کوئی آپ کی بات نہیں سُنے گا۔ انقلاب لانے والے پہلے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں ۔ وہی قوم ترقی کرتی ہے جن کے لیڈروں کے اپنے نمونے اعلیٰ ہیں، جن کے عہدیدار خود مثالیں قائم کرنے والے بنیں۔
>
> یاد رکھیں! ہمیں ایسے کسی جماعتی عہدیدار کی ضرورت نہیں جو نماز ادا نہیں کرتاکیونکہ کسی بھی جماعتی عہدیدار کی بنیادی خصوصیت یہ ہونی چاہیے کہ وہ تمام نمازیں باقاعدہ اداکرنے والا ہو اور اس بات کی ہر ممکن کوشش کرنے والا ہو کہ وہ خدا تعالیٰ کی محبت میں فنا ہو جائے اور اس کا خدا تعالیٰ کی ذات سے ایک پختہ تعلق پیدا ہو جائے۔ ہمیں ایسے عہدیداران کی قدرہے جواس بات پریقینِ کامل رکھتے ہیں کہ جماعتی ترقی کا دارومدار دعاؤں پر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر اس کی مدد کسی بندے کے شاملِ حال ہو جائے تو کوئی ہستی اسے کامیابی اور فتح حاصل کرنے سے روک نہیں سکتی۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ اگر کوئی بندہ خدا تعالیٰ کی نصرت سے بے بہرہ ہو تو چاہے وہ کتنا ہی ذہین یاچالاک کیوں نہ ہو ترقی اور کامیابی کسی بھی صورت اس کا مقدر نہیں بن سکتی۔"

(خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ یکم اکتوبر 2004ء)